Meningokoksygdom یعنی مینگوکاکس نامی جراثیم کی وجہ سے بیماری

مینگوکاکس بیماری کے بارے میں Sundhedsstyrelsen یعنی محکمہ صحت کی معلومات

مینگوکاکس کی بیماری

بیماری کی وجہ جراثیم ہیں جنہیں مینگوکاکس کہا جاتا ہے ۔ بیماری گردن توڑ بخار(دماغ کی جھلی میں سوزش) اور فساد خون کی صورت میں ظاہر ہو سکتی ہے، اکثر دونوں علامات مشترک ظاہر ہوتی ہیں ۔ بیماری کم متعدی ہے اس لیے شاذونادرہی ایک مریض سے زائد مریض بیماری کا شکار ہوتے ہیں ۔ لیکن بیماری خطرناک ہے اور اسلیے اس کے خلاف احتیاط برتنی چاہیے ۔ بروقت علاج سے اکثر افراد بالکل شفا یاب ہو جاتے ہیں ۔ یہاں پڑھیں کہ بیماری کیسے ظاہر ہوتی ہے اور کس طرح اس سے پرہیز ہوتی ہے اورکیسے علاج ہوتا ہے ۔ Hwww.sst.dk پر بھی دیکھیں اور مینگوکاکس کی بیماری کو تلاش کریں

علامات (بیماری کی علامات)

شروع میں بیماری انفلوئنزا کی مثل ہو سکتی ہے ۔ 1-2 دنوں میں ٹمپریچر 40° C - 38 یا اس سے زائد ہو جاتا ہے ۔ بخار اچانک ظاہر ہو سکتا ہے اور ساتھ سردی محسوس کرنے سے کپکپی یا عضلات کا اینٹھنا ظاہر ہو سکتا ہے ۔ اکثر سر میں سخت درد، الٹیاں اور کھانے اور پینے سے بیزاری نمودار ہوتا/ ہوتی ہے ۔ بیمار فرد غنودگی، بے چینی، درد اورچڑچڑاپن کا شکار ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ حوش بالکل برقرار نہ رہے

مینگوکاکس کی بیماری سے جلد میں خون کا اخراج ہو سکتا ہے جو سرخ یا سرخی مائل نیلے نکتوں یا نشانات کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں ۔ بعض اوقات سر کے پچھلے حصے اور کمر میں کچھاؤ پیدا ہو سکتا ہے جس سے سر کو آگے کی طرف جھکانا مشکل اور تکلیف دہ ہو سکتا ہے

شیرخوار بچوں میں علامات بہرحال کچھ مختلف ہو سکتی ہیں ۔ بچے کم متحرک ہو سکتے ہیں، کھاتے اور پیتے نہیں، مس کرنے سے ہی رونا شروع کر دیتے ہیں اور تدریجا سست اور ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور الٹیاں کرتےہیں

مینگوکاکس کی بیماری چند گھنٹوں میں عمل پذیر ہو سکتی ہے ۔ اس لیے اگر مریض کی حالت تدریجا خراب ہو تو ضروری ہے کہ کچھ کیا جائے

علاج

meningokok کی بیماری کا علاج ہسپتال پر داخلے کے دوران ہوتا ہے ۔ اگر بیماری کے پہلے دورانیے میں علاج شروع کیا جاے تو تقریبا ہمیشہ بیماری سے صحت یاب ہوا جا سکتا ہے

ظہور

ڈنمارک میں مینگوکاکس کی بیماری کے سالانہ تقریبا 100 واقعات ہوتے ہیں ۔ بیماری اکثربچوں اور نوجوانوں کو ہوتی ہے لیکن بیماری ہر عمر میں ہو سکتی ہے ۔ مینگوکاکس کی بیماری اکثر ایک بار ہی ہوتی ہے ۔ کبھی کبھار ایک ہی خاندان میں یا ایک ہی علاقے میں ایک وقت پر کئ واقعے ہو سکتے ہیں

مینگوکاکس کی بیماری
درجہ: اطلاع ۔ نشر کی تاریخ 16 اپریل 2008

متعدی معاملات

مینگوکاکس جراثیم ایک فرد سے دوسرے فرد تک چھوٹے قطروں کی شکل میں پھیلتےہیں جو کھانسنے اور چھینکنے کے وقت ظاہر ہوتے ہیں ۔ بیمارشخص کو تقریبا ہمیشہ ایک اتفاقی صحتمند شخص سے جو بیماری کو لیے ہوئے ہے،سے بیماری لگتی ہے اور ایسے مریض سےبیماری نہیں لگتی جو مینگوکاکس کی بیماری کا شکار ہو

مریض کے ارد گرد کی جگہ میں ایک وقت کے لیے، زیادہ تر شروع میں، بیماری کے لاحق ہونے کا خطرہ تھوڑا زیادہ ہوتا ہے ۔ خصوصا گھر کے افراد لیکن کبھی کبھارکچھ اوقات نگہداشتی ادارہ، سکول کی کلاس یا اس طرح کی دوسری جگہ بھی

جسم کے باہر جراثیم جلدی مر جاتے ہیں ۔ بیماری خوردو نوش کی اشیاء سے نہیں پھیلتی ۔ کھیلونوں اور کمروں کی خصوصی صفائ کی ضرورت نہیں ہوتی

احتیاطی تدابیر
ضروری ہے کہ بیماری کی علامات کا خیال رکھا جائے اور بیماری کے تھوڑے سے ہی شک کی صورت میں بھی ڈاکٹر کو بلایا جائے

جب مییننگوکاکس بیماری کا ایک واقعہ ہوا ہو تو جراثیم کش دوا کے ذریعے بچاؤ کے لیے قریبی افراد، اکثر خاندانی افراد،کو علاج کی پیشکش کی جاتی ہے ۔ یہ علاج کرنے والے ڈاکٹر اورEmbedslægen یعنی علاقائی انچارج ڈاکٹر کے درمیان طے کر کے عمل میں آتا ہے ۔ اکثراوقات ایک گولی کی صورت میں علاج کیا جاتا ہے ۔ حالانکہ بچنے کے لیے علاج موثر ہے پھر بھی یہ بیماری کی نشو نما کے خلاف مکمل بچاؤ مہیا نہیں کرتا اور ازسرنو بیماری لگ سکتی ہے ۔ اس لیے پھر بھی بیماری کی علامات کا خیال رکھنا چاہیے

وکسینیشن
مییننگوکاکس کی بیماری کی اکثر وجہ ایک قسم کا جراثیم ہے جس کے خلاف وکسینیشن نہیں کیا جا سکتا ۔ کچھ اوقات وکسینیشن کی جا سکتی ہے ۔ علاقائی انچارج ڈاکٹر فیصلہ کرتا ہے کہ کس کو وکسینیشن کی پیشکش کی جائے ۔ یہ اکثروہ افراد ہوتے ہیں جن کا جراثیم کش دوا کے ذریعے سے بچاؤ کا علاج ہوا ہو
وکسینشن 6-5 دنوں کے بعد اچھی حفاظت مہیا کرتی ہے لیکن فقط اس جراثیم کے خلاف جس کے خلاف وکسینیشن کیا گیا ہے ۔ حفاظت چند سالوں کے بعد کم ہوتی جاتی ہے

اہم
بچاؤ کا اہم اصول یہ ہے کہ بیماری کی علامات کا دھیان رکھا جائے اوراردگرد میں مییننگوکاکس کی بیماری کے تھوڑے شک کی صورت میں ہی ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے
بہرحال اگر ڈاکٹر سے رابطہ نہ ہو سکے تو ایمبولنس بلائی جا سکتی ہے (ٹیلی فون نمبر **112**) **یا بچے کو خود ہسپتال پہنچایا جا سکتا ہے**

اپنے ذاتی ڈاکٹر یا علاقائی انچارج ڈاکٹر کے ہاں مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں

درجہ: اطلاع ۔ نشر کی تاریخ 16 اپریل 2008